السلام علیکم یا اهل بیت النبوة
و موضع الرسالة و مختلف الملائکة
الامام الحسین بن علی سید الشهداء
زیارت عاشورا
دعائے علقمہ
زیارت وارثہ
مع اردو
ٹیک ویژنریز

فہرست

ایصال ثواب و بلندیٔ درجات

سید وصی حیدر زیدی ابن سید حسین احمد زیدی

سیدہ ریاض فاطمہ بنت سید طاہر عباس زیدی

تمثیل زہراء (فاطمہ) بنت سید علی قنبر زیدی

Published Date: FEB-2022

زیارت عاشورا

سند زیارت عاشورا کا سب سے قدیم منبع کامل الزیارات ہے۔ ابن قولویہؒ نے اس کتاب میں زیارت عاشورا کو امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ تیرہویں صدی ہجری کے مجتہد، ابوالمعالی محمّد کلباسی جنھوں نے زیارت عاشورا پر شرح بھی لکھی ہیں، کے بقول شیخ طوسیؒ نے اپنی کتاب مصباح المتہجد میں اس زیارت کو کسی اور سند کے ساتھ امام باقر علیہ السلام سے نقل کیا ہے۔ اسی طرح خود زیارت عاشورا کے مضامین سے یہ بات واضح اور آشکار ہو جاتی ہے کہ یا زیارت بنی امیہ کی حکومت کے آخری ادوار میں بیان ہوئی ہے۔ زیارت عاشورا کے بعد دعائے علقمہ کو علقمہ نے صفوان سے اور صفوان نے امام صادق علیہ السلام سے نقل کی ہے۔

شیعان علی ڈاٹ کام

فضیلت اور اہمیت: صفوان بن مہران نے امام صادق علیہ السلام سے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں امامؑ فرماتے ہیں کہ آپؑ کے معصوم آباء و اجدادؑ نے اس بات کی ضمانت دی ہے کہ جو شخص بھی اس زیارت اور اس کے بعد دعائے علقمہ کو دور یا امام حسینؑ کے ضریح کے نزدیک سے پڑھے تو اس کی زیارت خدا کی بارگاہ میں قبول ہوگی، اس کی دعائیں مستجاب ہونگی، اس کی حاجات روا ہونگی، مورد شفاعت واقع ہوگا حتی دوسروں کی نسبت اس کی شفاعت بھی قابل قبول ہوگی اور اہل بہشت میں سے ہوگا۔ حدیث صفوان کے آخر میں آیا ہے کہ: اے صفوان! جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو جہاں کہیں بھی ہو اس زیارت اور اس کے بعد دعائے علقمہ پڑھ کر خدا سے اپنی حاجت طلب کریں تو خدا کی جانب سے تمہاری حاجت پوری ہوگی۔

ثواب: " علقمہ بن محمد حضر" امام محمد باقر علیہ السلام سے نقل کرتے ہیں:

جو شخص زیارت عاشورا پڑھے اور اس کے بعد دو رکعت نماز ادا کرے تو اس کا ثواب یہ ہے کہ اس مومن کے دس لاکھ گناہ معاف کئے جاتے ہیں اور بہشت میں اس کے دس لاکھ درجے بڑھا دئے جاتے ہیں۔ اسی طرح زیارت عاشورا پڑھنے والا اس شخص کی مانند ہے جو امام حسین علیہ السلام کی رکاب میں شہادت کے عظیم مقام پر فائز ہوئے ہوں اور ان کے درجات میں شریک ہوگا اسی طرح تمام انبیاء علیہم السلام اور ان تمام افراد کے ثواب میں شریک ہوگا جنہوں نے امام حسین علیہ السلام کی شہادت کے وقت زیارت کی ہیں۔

چنانچہ علقمہ کہتے ہیں: امام باقرؑ نے زیارت عاشورا کو نقل کرنے کے بعد فرمایا: اے علقمہ: اگر اپنی زندگی میں ہر روز اس زیارت کے ذریعے امام حسینؑ کی زیارت کرسکو تو ایسا ضرور کرو، اگر ایسا کرو گے تو تمہیں مذکورہ بالا تمام زیارتوں کا ثواب ملے۔

زیارت وارثہ

یہ زیارت نامہ امام حسینؑ کی زیارت کی روش کا ایک حصہ ہے جس کی تعلیم امام صادقؑ نے اپنے ایک صحابی صفوان جمال کو دی ہے۔

ہدایات برائے زیارت یہ زیارت نامہ درحقیقت ان دستورالعمل اور ہدایات کے مجموعے کا ایک حصہ ہے جو حرم امام حسین علیہ السلام میں آپؑ کی زیارت کرنے کے سلسلے میں منقول ہے۔ ان ہدایات کے مطابق زائر چاہئے کہ جب وہ ضریح مبارک پر حاضر ہو جائے تو امام حسینؑ کی قبر شریف کے سرہانے کھڑے ہو کر یہ زیارت پڑھیں۔

(دو رکعت نماز زیارت امامِ حسین علیہ السلام بجالائیں)

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَھُمْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا اَبَا عَبۡدِ اللہ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ

سلام ہو آپ پر اے ابا عبداللہ علیہ السلام سلام ہو آپ پر اے رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند

رَسُوۡلِ اللہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَ ابۡنَ

سلام ہو آپ پر امیرالمومنین علیہ السلام کے فرزند اوصیاء کے سردار کے فرزند سلام ہو

سَیِّدِ الۡوَصِیِّیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا بۡنَ فَاطِمَۃَ سَیِّدَۃِ

آپ پر اے فرزند فاطمہ سلام اللہ علیہا جو جہانوں کی عورتوں کی سردار ہیں

نِسَآءِ الۡعَالَمِیۡنَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا ثَارَ اللہِ وَ ابۡنَ ثَارِہٖ

سلام ہو آپ پر اے قربانِ خدا اور قربانِ خدا کے فرزند

وَ الۡوِتۡرَ الۡمَوۡتُوۡرَ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ وَ عَلَی الۡاَرۡوَاحِ الَّتِیۡ

اور وہ خون جس کا بدلہ لیا جانا ہے سلام ہو اُن رُوحوں پر جو آپ کے آستان

حَلَّتۡ بِفِنَآئِکَ عَلَیۡکُمۡ مِنِّیۡ جَمِیۡعًا سَلَامُ اللہِ اَبَدًا

میں مدفون ہیں آپ سب پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ جب تک میں باقی ہوں

مَّا بَقِیۡتُ وَ بَقِیَ اللَّیۡلُ وَ النَّہَارُ یَآ اَبَا عَبۡدِ اللہِ لَقَدۡ

اور رات دن باقی ہیں اے ابا عبداللہ آپ کا سوگ بہت بھاری اور

عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتِ الْمُصِيبَةُ بِكَ
بہت بڑا ہے آپ کی مصیبت بہت بڑی ہے
عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ الْاِسْلَامِ وَجَلَّتْ وَعَظُمَتْ
ہمارے لئے تمام اہل اسلام کے لئے اور بہت بڑی اور بھاری ہے
مُصِيبَتُكَ فِي السَّمٰوَاتِ عَلٰى جَمِيعِ اَهْلِ السَّمٰوَاتِ
آپ کی مصیبت آسمانوں میں تمام آسمانوں والوں کے لئے پاس خدا کی لعنت
فَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً أَسَّسَتْ أَسَاسَ الظُّلْمِ وَالْجَوْرِ
اس گروہ پر جس نے بُنیاد ڈالی آپ پر ظلم و ستم کرنے کی اے اہل بیت علیہم السلام
عَلَيْكُمْ أَهْلَ الْبَيْتِ وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً دَفَعَتْكُمْ عَنْ
اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو آپ کے مقام سے ہٹایا
مَقَامِكُمْ وَأَزَالَتْكُمْ عَنْ مَرَاتِبِكُمُ الَّتِي رَتَّبَكُمُ
اور آپ کو اس مرتبہ سے گرایا جو خدا نے اس مقام پر آپ کو دیا
اللّٰهُ فِيهَا وَلَعَنَ اللّٰهُ اُمَّةً قَتَلَتْكُمْ وَلَعَنَ اللّٰهُ
اور خدا کی لعنت اس گروہ پر جس نے آپ کو قتل کیا اور خدا کی لعنت
الْمُمَهِّدِينَ لَهُمْ بِالتَّمْكِينِ مِنْ قِتَالِكُمْ بَرِئْتُ
ان پر جنہوں نے ان کو آپ کے ساتھ جنگ کرنے کی قوت فراہم کی

شیعیان علی دارالسلام

إِلَى اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ

میں بری ہوں خدا کے اور آپ کے سامنے ان سے اور اُن کے مددگاروں

وَأَوْلِيَآئِهِمْ يَآ أَبَا عَبْدِ اللهِ إِنِّيْ سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

اوران کے پیروکاروں اوران کے دوستوں سے اے اباعبداللہ میری صلح ہے آپ سے صلح کرنے

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَلَعَنَ اللهُ

والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے روزِ قیامت تک خدا لعنت

آلَ زِيَادٍ وَآلَ مَرْوَانَ وَلَعَنَ اللهُ بَنِيْٓ أُمَيَّةَ قَاطِبَةً

کرے اولادِ زیاد اولادِ مروان پر اور خدا اظہارِ بیزاری کرے بنی اُمیّہ سے ہر صورت میں

وَلَعَنَ اللهُ ابْنَ مَرْجَانَةَ وَلَعَنَ اللهُ عُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَلَعَنَ

اور خدا لعنت کرے ابن مرجانہ پر اور خدا لعنت کرے عمر بن سعد پر اور خدا لعنت کرے

اللهُ شِمْرًا وَلَعَنَ اللهُ أُمَّةً أَسْرَجَتْ وَأَلْجَمَتْ وَتَنَقَّبَتْ

شمر پر اور خدا لعنت کرے جنہوں نے زین کسی اور لگام دی گھوڑوں کو اور لوگوں کو للکارا

لِقِتَالِكَ بِأَبِيْٓ أَنْتَ وَأُمِّيْ لَقَدْ عَظُمَ مُصَابِيْ بِكَ

آپ سے لڑنے کے لیے میرے ماں باپ آپ پر قربان یقیناً آپ کی خاطر میرا غم بڑھ گیا ہے

فَأَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْ أَكْرَمَ مَقَامَكَ وَأَكْرَمَنِيْ بِكَ أَنْ

پس سوال کرتا ہوں اللہ سے جس نے آپ کو شان عطا کی اور آپ کے ذریعہ مجھے عزت دی یہ کہ وہ

يَرْزُقَنِي طَلَبَ ثَارِكَ مَعَ إِمَامٍ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِ

مجھے آپ کے خون کا بدلہ لینے کا موقع دے ان امام منصور کی ہمراہ میں ہیں

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي عِنْدَكَ

جو ہوں گے اہل بیت علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سے اے معبود! مجھ کو اپنے ہاں آبرومند بنا

وَجِيهًا بِالْحُسَيْنِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ إِنِّي

بواسطہ حسین علیہ السلام کے دُنیا اور آخرت میں اے ابا عبداللہ بے شک میں قرب چاہتا ہوں

أَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ وَإِلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ

خدا کا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اور امیرالمومنین علیہ السلام کا

وَإِلَى فَاطِمَةَ وَإِلَى الْحَسَنِ وَإِلَيْكَ بِمُوَالَاتِكَ وَبِالْبَرَائَةِ

اور فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا کا اور حسن مجتبیٰ علیہ السلام کا اور آپ کے قرب اور آپ کی حُب داری سے

مِمَّنْ أَسَّسَ أَسَاسَ ذٰلِكَ وَبَنٰى عَلَيْهِ بُنْيَانَهُ وَجَرٰى

اور اس سے بیزاری کے ذریعے کہ جس نے ایسی بُنیاد قائم کی اور پر عمارت اُٹھائی

فِي ظُلْمِهِ وَجَوْرِهِ عَلَيْكُمْ وَعَلَى أَشْيَاعِكُمْ بَرِئْتُ إِلَى

اور پھر ظلم وستم کرنا شروع کیا آپ پر اور آپ کے پیروکاروں پر میں بیزاری ظاہر کرتا ہوں

اللهِ وَإِلَيْكُمْ مِنْهُمْ وَأَتَقَرَّبُ إِلَى اللهِ ثُمَّ إِلَيْكُمْ

خدا کے اور آپ کے سامنے ان ظالموں سے اور قرب چاہتا ہوں خدا کا اور

شیعیان علی ڈاٹ کام

بِمُوَالَاتِكُمْ وَمُوَالَاةِ وَلِيِّكُمْ ، وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ

پھر آپ کا آپ سے دوستی اور آپ کے دوستوں سے دوستی کے ذریعے

أَعْدَآئِكُمْ وَالنَّاصِبِينَ لَكُمُ الْحَرْبَ وَبِالْبَرَائَةِ مِنْ

آپ کے دشمنوں اور آپ کے خلاف جنگ برپا کرنے والوں سے بیزاری کے ذریعے

أَشْيَاعِهِمْ وَأَتْبَاعِهِمْ اِنِّي سِلْمٌ لِمَنْ سَالَمَكُمْ

اور ان کے طرف داروں اور پیروکاروں سے بیزاری کے ذریعے میری صلح ہے

وَحَرْبٌ لِمَنْ حَارَبَكُمْ وَ وَلِيٌّ لِمَنْ وَالَاكُمْ وَعَدُوٌّ

آپ سے صلح کرنے والے سے اور میری جنگ ہے آپ سے جنگ کرنے والے سے

لِمَنْ عَادَاكُمْ فَأَسْئَلُ اللهَ الَّذِيْٓ اَكْرَمَنِي بِمَعْرِفَتِكُمْ

اور میں آپ کے دوست کا دوست اور آپ کے دشمن کا دشمن ہوں، پس سوال کرتا ہوں اللہ سے

وَمَعْرِفَةِ أَوْلِيَائِكُمْ وَرَزَقَنِي الْبَرَائَةَ مِنْ أَعْدَآئِكُمْ

جس نے عزت دی مجھے آپ کی پہچان اور آپ کے دوستوں کی پہچان کے ذریعے

أَنْ يَجْعَلَنِي مَعَكُمْ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَنْ يُثَبِّتَ لِي

اور مجھے آپ کے دشمنوں سے بیزاری کی توفیق دی یہ کہ وہ مجھے آپ کے ساتھ رکھے دُنیا و آخرت

عِنْدَكُمْ قَدَمَ صِدْقٍ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَأَسْئَلُهٗ أَنْ

میں اور یہ کہ مجھے آپ کے حضور سچائی کے ساتھ ثابت قدم رکھے دُنیا و آخرت میں اور اس سے

شیعیان علی ڈاٹ کام

يُبَلِّغَنِي الْمَقَامَ الْمَحْمُودَ لَكُمْ عِنْدَ اللهِ وَاَنْ يَرْزُقَنِي

سوال کرتا ہوں کہ مجھے بھی خدا کے ہاں آپ کے لئے پسندیدہ مقام پر پہنچائے نیز مجھے نصیب

طَلَبَ ثَارِيْ مَعَ اِمَامٍ هُدًى ظَاهِرٍ نَاطِقٍ بِالْحَقِّ مِنْكُمْ

کرے آپ کے خون کا بدلہ لینا آپؑ میں سے اس امام کے ساتھ جو ہے مددگار رہبر حق بات

وَأَسْئَلُ اللهَ بِحَقِّكُمْ وَبِالشَّأْنِ الَّذِيْ لَكُمْ عِنْدَهٗ اَنْ

زبان پر لانے والا اور سوال کرتا ہوں خدا سے بواسطہ آپؑ کے حق اور آپؑ کی شان کے

يُّعْطِيَنِيْ بِمُصَابِيْ بِكُمْ اَفْضَلَ مَا يُعْطِيْ مُصَابًا

جو آپؑ اس کے ہاں رکھتے ہیں یہ کہ وہ عطا کرے مجھ کو آپؑ کی سوگواری پر

مُصِيْبَةً مَا أَعْظَمَهَا وَأَعْظَمَ رَزِيَّتَهَا فِي الْاِسْلَامِ وَفِيْ

وہ بہترین اجر جو اس نے آپؑ کے کسی سوگوار کو دیا اس مصیبت پر جو بہت بڑی مصیبت

جَمِيْعِ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ فِيْ مَقَامِيْ

اور اس کا رنج وغم بہت زیادہ ہے اسلام میں اور تمام آسمانوں میں اور اس زمین میں اے معبود!

هٰذَا مِمَّنْ تَنَالُهٗ مِنْكَ صَلَوَاتٌ وَرَحْمَةٌ وَمَغْفِرَةٌ

قرار دے مجھے اس جگہ پر ان افراد میں سے جن کو نصیب ہوئیں تیری مہربانیاں اور تیری رحمت

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ مَحْيَايَ مَحْيَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَمَمَاتِيْ

اور بخشش اے معبود قرار دے میری زندگی محمد و آل محمد علیہم السلام کی زندگی جیسی اور میری موت کو

كَمَاتَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰهُمَّ إِنَّ هٰذَا يَوْمٌ تَبَرَّكَتْ
محمد و آل محمد علیہاالسلام کی موت کی مانند بنا اے معبود ! بے شک یہ وہ دن ہے
بِهِ بَنُو أُمَيَّةَ وَابْنُ آكِلَةِ الْاَكْبَادِ اللَّعِيْنُ ابْنُ اللَّعِيْنِ
کہ جس کو بنی اُمیّہ اور کلیجے کھانے والی کا بیٹا بابرکت جانتا تھا جو لعنت شُدہ کا فرزند لعنت شُدہ ہے
عَلَى لِسَانِكَ وَلِسَانِ نَبِيِّكَ فِي كُلِّ مَوْطِنٍ وَمَوْقِفٍ
تیری زباں پر اور تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زبان پر ہر شہر میں جہاں رہے
وَقَفَ فِيْهِ نَبِيُّكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَبَاسُفْيَانَ وَ مُعَاوِيَةَ
اور ہر جگہ کہ جہاں ٹھہرے ہیں تیرے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اے معبود! اظہارِ بیزاری کر ابوسفیان اور
وَ يَزِيْدَ بْنَ مُعَاوِيَةَ عَلَيْهِمْ مِنْكَ اللَّعْنَةُ أَبَدَ
معاویہ اور یزید بن معاویہ سے کہ ان سے اظہارِ بیزاری ہو تیری طرف سے ہمیشہ ہمیشہ اور ہمیشہ
الْآبِدِيْنَ وَهٰذَا يَوْمٌ فَرِحَتْ بِهِ آلُ زِيَادٍ وَآلُ مَرْوَانَ
اور یہ وہ دن ہے جس میں خوشی ہوئی اولادِ زیاد اولادِ مروان کہ انہوں نے قتل کیا
بِقَتْلِهِمُ الْحُسَيْنَ صَلَوَاتُ اللهِ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ فَضَاعِفْ
حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اے معبود پس تو دوچند کر دے ان پر اپنی طرف سے لعنت اور
عَلَيْهِمُ اللَّعْنَ مِنْكَ وَالْعَذَابَ الْاَلِيْمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّي
عذاب کو اے معبود! بے شک میں تیرا قرب چاہتا ہوں آج کے دن اور

أَتَقَرَّبُ إِلَيْكَ فِيْ هٰذَا الْيَوْمِ وَفِيْ مَوْقِفِيْ هٰذَا وَأَيَّامِ

میں اس جگہ پر جہاں کھڑا ہوں اور اپنی زندگی کے دِنوں میں بذریعہ ان سے بیزاری کرنے اور

حَيَاتِيْ بِالْبَرَاءَةِ مِنْهُمْ وَاللَّعْنَةِ عَلَيْهِمْ بِالْمُوَالَاةِ

ان پر نفرین بھیجنے کے اور بوسیلہ اس دوستی کے جو مجھے تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور تیرے نبیؐ کی

لِنَبِيِّكَ وَآلِ نَبِيِّكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ ج

آلؑ سے ہے سلام ہو تیرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور اُن کی آل علیہم السلام پر

دشمنانِ اہلِ بیت علیہم السلام پر لعنت

پھر سو مرتبہ کہے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ أَوَّلَ ظَالِمٍ ظَلَمَ حَقَّ مُحَمَّدٍ

اے مَعبُود! محروم کر اپنی رحمت سے اس پہلے ظالم کو جس نے ضائع کیا حق محمد و آل محمد علیہم السلام کا

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَآخِرَ تَابِعٍ لَهُ عَلٰى ذٰلِكَ اَللّٰهُمَّ الْعَنِ

اور اس کو بھی جس نے اس کی پیروی کی اے مَعبُود! لعنت کر

الْعِصَابَةَ الَّتِيْ جَاهَدَتِ الْحُسَيْنَ وَشَايَعَتْ وَبَايَعَتْ

اس جماعت پر جنہوں نے جنگ کی حسینؑ سے نیز ان پر بھی جو قتل حسینؑ میں ان کے ساتھی ہمراہی

وَتَابَعَتْ عَلٰى قَتْلِهِ اَللّٰهُمَّ الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا

پھر سو مرتبہ کہے

اور ہم رائے تھے اے مَعبُود! ان سب پر لعنت بھیج ۔

شہدائے کربلا پر سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللّٰهِ وَعَلَى الْأَرْوَاحِ الَّتِيْ حَلَّتْ

سلام ہو آپؑ پر اے ابا عبداللہ اور سلام اُن روحوں پر جو آپؑ کے آستان پر آتی ہیں

⊛ یہ کلمات دہراتے ہوئے سات مرتبہ آگے بڑھیں اور پھر پیچھے آئیں - اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ، رِضًا بِقَضَائِہٖ وَتَسْلِیْمًا لِاَمْرِہٖ

بِفِنَائِكَ عَلَيْكَ مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَدًا مَّا بَقِيتُ وَبَقِيَ

آپ میری طرف سے خدا کا سلام ہو ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنِّي

اور جب تک رات دن باقی ہیں اور خدا قرار نہ دے اس کو

لِزِيَارَتِكُمْ اَلسَّلَامُ عَلَى الْحُسَيْنِ عليه السلام وَعَلَى عَلِيِّ بْنِ

میرے لیے آپؑ کی زیارت کا آخری موقع سلام ہو حسینؑ پر اور شہزادہ علی اکبرؑ

الْحُسَيْنِ عليه السلام وَعَلَى أَوْلَادِ الْحُسَيْنِ وَعَلَى أَصْحَابِ الْحُسَيْنِ

فرزند حسینؑ پر اور سلام ہو حسینؑ کی اولادؑ پر اور حسینؑ کے اصحابؓ پر -

پھر کہے اَللّٰهُمَّ خُصَّ أَنْتَ أَوَّلَ ظَالِمٍ بِاللَّعْنِ مِنِّي

اے مَعبُود خاص کیا ہے تو نے پہلے ظالم کو میری طرف سے بیزاری میں تو اب اسی سے بیزاری کا

وَابْدَأْ بِهِ أَوَّلًا ثُمَّ الْعَنِ الثَّانِيَ وَالثَّالِثَ وَالرَّابِعَ

آغاز فرما پھر اظہارِ بیزاری کر دوسرے اور تیسرے اور پھر چوتھے سے

اَللّٰهُمَّ الْعَنْ يَزِيدَ خَامِسًا وَّالْعَنْ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ

اے مَعبُود! لعنت کر یزید پر جو پانچواں ہے اور لعنت کر عبیداللہ فرزند زیاد پر

زِيَادٍ وَابْنَ مَرْجَانَةَ وَعُمَرَ بْنَ سَعْدٍ وَّشِمْرًا وَّآلَ أَبِي

اور فرزند مرجانہ پر اور عمر فرزند سعد پر اور شِمر پر اور رحمت سے دُور کر اولادِ ابوسفیان کو

سُفْيَانَ وَآلَ زِيَادٍ وَّآلَ مَرْوَانَ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ ۝ ط

اولادِ زیاد کو اور اولادِ مروان کو قیامت کے دن تک۔

اسکے بعد سجدے میں جائے اور کہے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ حَمْدَ

اے معبود ! تیرے لیے ہے حمد وہ حمد جو عزاداری پر تیرا شکر بجا لانے

الشَّاكِرِيْنَ لَكَ عَلٰى مُصَابِهِمْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى عَظِيْمِ

والے کرتے ہیں حمد ہے خدا کے لیے جس نے مجھے عزاداری نصیب کی

رَزِيَّتِيْ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ شَفَاعَةَ الْحُسَيْنِ يَوْمَ الْوُرُوْدِ

اے معبود ! حشر میں آنے کے دن مجھے حسینؑ کی شفاعت سے بہرہ مند فرما اور میرے قدم

وَثَبِّتْ لِيْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَكَ مَعَ الْحُسَيْنِ وَاَصْحٰبِ

کو سیدھا اور پکا بنا جب میں تیرے پاس آؤں حسینؑ کے ساتھ اور اصحابِ حسینؑ کے ساتھ

الْحُسَيْنِ الَّذِيْنَ بَذَلُوْا مُهَجَهُمْ دُوْنَ الْحُسَيْنِ عَلَيْهِ السَّلَامُ

جنہوں نے حسینؑ کے لیے اپنی جانیں قربان کیں۔

زیارت عاشورا کے بعد جو روایت نقل کی جا رہی ہے اس کے سلسلہ میں بیان یہ بھی ہے کہ امیرالمومنین علیہ السلام سے وِداع کے بعد صفوانؒ نے امامِ حسین علیہ السلام کو سلام پیش کیا۔ جب انہوں نے اپنا منہ امامؑ کے روضہ کی طرف کیا ہوا تھا، زیارت کے بعد انہوں نے حضرتؑ کا وِداع بھی کیا اور جو دُعائیں انہوں نے نماز میں پڑھیں ان میں سے ایک دُعا (علقمہ) تھی۔

زیارت عاشورا کے بعد کی دُعا

علقمہ کا بیان ہے کہ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا

اگر ممکن ہو تو یہی زیارت ہر روز اپنے گھر میں بیٹھ کر پڑھے۔ پس اے وہ سارے ثواب ملیں گے جن کا پہلے ذکر ہوا ہے۔ محمد ابن حالد طیاسی نے سیف ابن عمیرہ سے نقل کیا ہے کہ انہوں نے کہا: صفوان ابن مہران اور اپنے بعض ساتھیوں کے ہمراہ نجف اِشرف کی طرف نکلے جب کہ امام جعفر صادق علیہ السلام حیرہ سے مدینہ روانہ ہو چکے تھے۔ وہاں جب ہم امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے اپنا رُخ ابو عبداللہ الحسین علیہ السلام کے روضۂ مبارکی کی طرف کر لیا اور کہنے لگے کہ اس مقام یعنی امیر المومنین علیہ السلام کے سرِ اقدس کے قریب سے امامِ حسین علیہ السلام کی زیارت کرو امام جعفر صادق علیہ السلام نے اسی جگہ سے اشارہ کرتے ہوئے حضرتؑ کو سلام پیش کیا تھا۔ جبکہ میں بھی آپؑ کے ساتھ تھا۔ سیف کا کہنا ہے کہ تب صفوان نے وہی زیارت پڑھی جو علقمہ ابن محمد حضرمی نے امام محمد باقر علیہ السلام سے روزِ عاشورا کے لیے روایت کی تھی۔ چنانچہ اس نے امیر المومنین علیہ السلام کے سرہانے دو رکعت نماز ادا کی اور اس کے بعد حضرتؑ سے وداع کیا۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ
وَسَهِّلْ مَخْرَجَهُمْ وَالْعَنْ اَعْدَاءَهُمْ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے جو بہت رحم والا نہایت مہربان ہے

يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ يَا

اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے بے چاروں کی دعا قبول کرنے والے

كَاشِفَ كُرَبِ الْمَكْرُوبِيْنَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ

اے مشکلوں والوں کی مشکلیں حل کرنے والے اے داد خواہوں کی داد رسی کرنے والے

يَا صَرِيْخَ الْمُسْتَصْرِخِيْنَ وَيَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ

اے فریادیوں کی فریاد کو پہنچنے والے اور اے وہ جو شہ رگ سے بھی زیادہ

حَبْلِ الْوَرِيْدِ وَيَا مَنْ يَحُوْلُ بَيْنَ الْمَرْءِ وَقَلْبِهِ وَيَا مَنْ

میرے قریب ہے اے وہ جو انسان اور اسکے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے

هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْاَعْلَى وَبِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ وَيَا مَنْ هُوَ

اور وہ جو نظر سے بالا تر جگہ اور روشن تر کنارے میں ہے

الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَيَا مَنْ يَعْلَمُ

اے وہ جو بڑا مہربان نہایت رحم والا عرش پر حاوی ہے

خَآئِنَةَ الْاَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُوْرُ وَيَا مَنْ لَا يَخْفٰى

اے وہ جو آنکھوں کی ناروا حرکت اور دلوں کی باتوں کو جانتا ہے

عَلَيْهِ خَافِيَةٌ يَا مَنْ لَا تَشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْاَصْوَاتُ وَيَا

اے وہ جس پر کوئی راز پوشیدہ نہیں اے وہ جس پر آوازیں گڈمڈ نہیں ہوتیں

مَنْ لَا تُغَلِّطُهُ الْحَاجَاتُ وَيَا مَنْ لَّا يُبْرِمُهُ إِلْحَاحُ

اے وہ جس کو حاجتوں میں بھول نہیں پڑتی اے وہ جس کو مانگنے والوں کا اصرار

الْمُلِحِّيْنَ وَيَا مُدْرِكَ كُلِّ فَوْتٍ وَيَا جَامِعَ كُلِّ شَمْلٍ وَيَا

بیزار نہیں کرتا اے ہر گمشدہ کو پالینے والے اے بکھروں کو اکٹھا کرنے والے

بَارِئَ النُّفُوْسِ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا مَنْ هُوَ كُلَّ يَوْمٍ فِيْ

اور اے لوگوں کو موت کے بعد زندہ کرنے والے اے وہ جس کی ہر روز نئی

شَأْنٍ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنَفِّسَ الْكُرُبَاتِ يَا مُعْطِيَ

شان ہے اے حاجتوں کے پورا کرنے والے اے مصیبتوں اے مشکلوں کو

السُّؤُلَاتِ يَا وَلِيَّ الرَّغَبَاتِ يَا كَافِيَ الْمُهِمَّاتِ يَا مَنْ

دور کرنے والے میں مددگار اے وہ جو ہر امر میں مدد گار ہے

يَكْفِيْ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَلَا يَكْفِيْ مِنْهُ شَيْءٌ فِي السَّمٰوَاتِ

اور جس کے سوا زمین اور آسمانوں میں کوئی چیز مدد نہیں کرتی

وَالْاَرْضِ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَعَلِيٍّ

خاتم محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق کے واسطے اور مومنوں کے امیر علی مرتضیٰ علیہ السلام

شیعیان علی داٹ کام

اَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ وَبِحَقِّ فَاطِمَةَ بِنْتِ نَبِيِّكَ وَبِحَقِّ
کے حق کے واسطے تیرے نبی کی دختر فاطمہ سلام اللہ علیہا کے حق کے واسطے اور
الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ فَاِنِّي بِهِمْ أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ فِي مَقَامِي
حسن و حسین علیہم السلام کے حق کے واسطے کیونکہ میں نے انہی کے وسیلے سے تیری طرف رخ کیا
هٰذَا وَبِهِمْ أَتَوَسَّلُ وَبِهِمْ اَتَشَفَّعُ إِلَيْكَ وَبِحَقِّهِمْ
اے سوالوں کے پورا کرنے والے اے خواہشوں پر مختار سوال کرتا ہوں تجھ سے
اَسْأَلُكَ وَاُقْسِمُ وَاَعْزِمُ عَلَيْكَ وَبِالشَّأْنِ الَّذِي لَهُمْ
نبیوں کے اس جگہ جہاں کھڑا ہوں انکو اپنا وسیلہ بنایا انہی کو تیرے ہاں سفارشی بنایا
عِنْدَكَ وَبِالْقَدْرِ الَّذِي لَهُمْ عِنْدَكَ وَبِالَّذِي فَضَّلْتَهُمْ
اور انکے حق کے واسطے تیرا سوالی ہوں اسی کی قسم دیتا ہوں اور تجھ سے طلب کرتا ہوں
عَلَى الْعَالَمِينَ وَبِاسْمِكَ الَّذِي جَعَلْتَهُ عِنْدَهُمْ وَبِهِ
انکی شان کے واسطے جو وہ تیرے ہاں رکھتے ہیں اس مرتبے کا واسطہ جو وہ تیرے حضور رکھتے ہیں
خَصَصْتَهُمْ دُونَ الْعَالَمِينَ وَبِهِ اَبَنْتَهُمْ وَاَبَنْتَ
کہ جس سے تو نے انکو جہانوں میں بڑائی دی اور تیرے اس نام کے واسطے سے جو تو نے انکے ہاں
فَضْلَهُمْ مِنْ فَضْلِ الْعَالَمِينَ حَتّٰى فَاقَ فَضْلُهُمْ
قرار دیا اور اسکے ذریعے ان کو جہانوں میں خصوصیت عطا فرمائی ان کو ممتاز کیا

فَضْلَ الْعَالَمِيْنَ جَمِيْعًا أَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اور انکی فضیلت کو جہانوں میں سب سے بڑھا دیا یہاں تک کہ ان کی فضلیت تمام جہانوں میں

وَآلِ مُحَمَّدٍ علیہم السلام وَاَنْ تَكْشِفَ عَنِّيْ غَمِّيْ وَهَمِّيْ وَ كَرْبِيْ

سب سے زیادہ ہوگئی سوال کرتا ہوں تجھ سے کہ محمدؐ و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل کر

وَتَكْفِيَنِيْ الْمُهِمَّ مِنْ اُمُوْرِيْ وَتَقْضِيَ عَنِّيْ دَيْنِيْ

اور یہ کہ دور فرما دے میرا ہر غم ہر اندیشہ اور ہر دکھ اور میری مدد کر

وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَقْرِ وَتُجِيْرَنِيْ مِنَ الْفَاقَةِ وَتُغْنِيَنِيْ عَنِ

ہر دشوار کام میں میرا قرضہ ادا کر دے پناہ دے مجھ کو تنگدستی سے بچا مجھ کو

الْمَسْأَلَةِ إِلَى الْمَخْلُوْقِيْنَ وَتَكْفِيَنِيْ هَمَّ مَنْ اَخَافُ

ناداری سے اور بے نیاز کر دے مجھ کو لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلانے سے اور میری مدد فرما

هَمَّهُ وَعُسْرَ مَنْ اَخَافُ عُسْرَهُ وَحُزُوْنَةَ مَنْ اَخَافُ

اس اندیشے میں جس سے میں ڈرتا ہوں اور اس تنگی میں جس سے پریشان ہوں

حُزُوْنَتَهُ وَشَرَّ مَنْ اَخَافُ شَرَّهُ وَمَكْرَ مَنْ اَخَافُ

اس غم میں جس سے گھبراتا ہوں اس تکلیف میں جس سے خوف کھاتا ہوں

مَكْرَهُ وَبَغْيَ مَنْ اَخَافُ بَغْيَهُ وَجَوْرَ مَنْ اَخَافُ جَوْرَهُ

اس بری تدبیر سے جس سے ڈرتا رہتا ہوں اس ظلم سے جس سے سہما ہوا ہوں

وَسُلْطَانَ مَنْ اَخَافُ سُلْطَانَهُ وَكَيْدَ مَنْ اَخَافُ
اس بے گھر ہونے سے جس سے ترساں ہوں اسکے تسلط سے جس سے ہراساں ہوں اس فریب
كَيْدَهُ وَمَقْدُرَةَ مَنْ اَخَافُ مَقْدُرَتَهُ عَلَيَّ وَتَرُدَّ عَنِّيْ
سے جس سے خائف ہوں اس کی قدرت سے جس سے ڈرتا ہوں دور کر مجھ سے دھوکہ دینے والوں
كَيْدَ الْكَيَدَةِ وَمَكْرَ الْمَكَرَةِ اَللّٰهُمَّ مَنْ أَرَادَنِيْ بِسُوْٓءٍ
کے دھوکے اور فریب کاروں کے فریب کو اے معبود جو میرے لیے جیسا قصد کرے تو اسکے ساتھ
فَأَرِدْهُ وَمَنْ كَادَنِيْ فَكِدْهُ وَاصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُ وَمَكْرَهُ
ویسا قصد کر جو مجھے دھوکہ دے تو اسے دھوکہ دے اور دور کر دے مجھ سے اس کے دھوکے فریب
وَبَأْسَهُ وَأَمَانِيَّهُ وَامْنَعْهُ عَنِّيْ كَيْفَ شِئْتَ وَاَنّٰى
سختی اور اسکی بد اندیشی کو روک دے اسے مجھ سے جسطرح تو چاہے اور جہاں
شِئْتَ اَللّٰهُمَّ اشْغَلْهُ عَنِّيْ بِفَقْرٍ لَا تَجْبُرُهُ وَبِبَلَاءٍ لَا
چاہے اے معبود اس کو میرا خیال بھلا دے ایسے فاقے سے جو دور نہ ہو ایسی مصیبت سے
تَسْتُرُهُ وَبِفَاقَةٍ لَا تَسُدُّهَا وَبِسُقْمٍ لَا تُعَافِيْهِ وَذُلٍّ
جسے تو نہ ٹالے ایسی تنگدستی سے جسے تو نہ ہٹائے ایسی بیماری سے جس سے تو نہ بچائے ایسی ذلت
لَا تُعِزُّهُ وَبِمَسْكَنَةٍ لَا تَجْبُرُهَا اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ بِالذُّلِّ
سے جس میں تو عزت نہ دے اور ایسی بے کسی سے جسے تو دور نہ کرے اے معبود میرے دشمن کی

نَصَبَ عَيْنَيْهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ الْفَقْرَ فِي مَنْزِلِهِ وَالْعِلَّةَ
خواری اسکے سامنے ظاہر کر دے اسکے گھر میں فقر و فاقہ کو داخل کر دے اور اسکے بدن میں
وَالسُّقْمَ فِي بَدَنِهِ حَتَّى تَشْغَلَهُ عَنِّي بِشُغْلٍ شَاغِلٍ لَا
دکھ اور بیماری پیدا کر دے یہاں تک کہ مجھے بھول کر اسے اپنی ہی پڑ جائے کہ اسے برائی
فَرَاغَ لَهُ وَاَنْسِهِ ذِكْرِي كَمَا اَنْسَيْتَهُ ذِكْرَكَ وَخُذْ
کا موقع نہ ملے اسے میری یاد بھلا دے جیسے اس نے تیری یاد بھلا رکھی ہے اور میری
عَنِّي بِسَمْعِهِ وَبَصَرِهِ وَلِسَانِهِ وَيَدِهِ وَرِجْلِهِ وَقَلْبِهِ
طرف سے اس کے کان اس کی آنکھیں اس کی زبان اس کے ہاتھ اسکے پاؤں اس کا دل
وَجَمِيعِ جَوَارِحِهِ وَاَدْخِلْ عَلَيْهِ فِي جَمِيعِ ذٰلِكَ السُّقْمَ
اور اس کے تمام اعضاء کو روک دے اور وارد کر دے ان سب پر بیماری اور اس سے اسے شفا نہ
وَلَا تَشْفِهِ حَتَّى تَجْعَلَ ذٰلِكَ لَهُ شُغْلًا شَاغِلًا بِهِ عَنِّي
دے یہاں تک کہ بنا دے اس کے لیے ایسی سختی جس میں وہ پڑا رہے کہ مجھ سے اور
وَعَنْ ذِكْرِي وَاكْفِنِي يَا كَافِيَ مَا لَا يَكْفِي سِوَاكَ فَإِنَّكَ
میری یاد سے غافل ہو جائے اور میری مدد کر اے مدد گار کہ تیرے سوا کوئی مدد گار نہیں
الْكَافِي لَا كَافِيَ سِوَاكَ وَمُفَرِّجٌ لَا مُفَرِّجَ سِوَاكَ
کیونکہ تو میرے لیے کافی ہے تیرے سوا کوئی کافی نہیں تو کشائش دینے والا ہے

وَمُغِيثٌ لَا مُغِيثَ سِوَاكَ وَجَارٌ لَا جَارَ سِوَاكَ خَابَ

تیرے سوا کشائش دینے والا نہیں تو فریاد رس ہے تیرے سوا فریاد رس نہیں

مَنْ كَانَ رَجَارُهُ سِوَاكَ وَمُغِيثُهُ سِوَاكَ وَمَفْزَعُهُ إِلَىٰ

تو پناہ دینے والا ہے کوئی اور نہیں ناامید ہوا جسکا تو پناہ دینے والا نہیں جسکا فریاد رس

سِوَاكَ وَمَهْرَبُهُ إِلَىٰ سِوَاكَ وَمَلْجَأُهُ إِلَىٰ غَيْرِكَ

تو نہیں وہ تیرے علاوہ کس سے فریاد کرے اور تیرے علاوہ کس کی طرف بھاگے

وَمَنْجَاهُ مِنْ مَخْلُوقٍ غَيْرِكَ فَأَنْتَ ثِقَتِي وَرَجَائِي

جو سوائے تیرے کس کی پناہ لے اور جسے بچانے والا سوائے تیرے کوئی اور ہو کیونکہ تو ہی میرا

وَمَفْزَعِي وَمَهْرَبِي وَمَلْجَأَي وَمَنْجَاىَ فِيكَ أَسْتَفْتِحُ

سہارا میری امید گاہ میری جائے فریاد میرے قرار کی جگہ اور میری پناہ گاہ ہے تو مجھے نجات دینے

وَبِكَ أَسْتَنْجِحُ وَبِمُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ علیہ السلام أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ

والا ہے پس تجھی سے نجات کا طالب ہوں اور کامیابی چاہتا ہوں میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے

وَأَتَوَسَّلُ وَأَتَشَفَّعُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللهُ يَا اللهُ يَا اللهُ

سے تیری طرف آیا اور انہیں وسیلہ بناتا اور شفاعت چاہتا ہوں پس سوال ہے تجھ سے اے اللہ

فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ وَإِلَيْكَ الْمُشْتَكَىٰ وَأَنْتَ

اے اللہ اے اللہ پس حمد و شکر تیرے ہی لیے ہے تجھی سے شکایت کی جاتی ہے

الْمُسْتَعَانُ فَأَسْأَلُكَ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ يَا اللّٰهُ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ

اور تو ہی مدد کرنے والا ہے پس سوال کرتا ہوں تجھ سے اے اللہ اے اللہ اے اللہ

وَآلِ مُحَمَّدٍ علیہم السلام أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ علیہم السلام ج

محمد و آل محمد علیہم السلام کے واسطے سے کہ محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل فرما۔

وَأَنْ تَكْشِفَ عَنِّي غَمِّي وَهَمِّي وَ كَرْبِي فِي مَقَامِي هٰذَا

اور دور کر دے تو میرا غم میرا اندیشہ اور میرا دکھ اس جگہ جہاں کھڑا ہوں

كَمَا كَشَفْتَ عَنْ نَبِيِّكَ هَمَّهُ وَغَمَّهُ وَ كَرْبَهُ وَ كَفَيْتَهُ

جیسے تو نے دور کیا تھا اپنے نبی کا اندیشہ ان کا غم اور ان کی تنگی اور دشمن سے

هَوْلَ عَدُوِّهِ فَاكْشِفْ عَنِّي كَمَا كَشَفْتَ عَنْهُ وَفَرِّجْ

خوف میں ان کی مدد فرمائی تھی پس دور کر میری مشکل جیسے ان کی مشکل دور کی تھی

عَنِّي كَمَا فَرَّجْتَ عَنْهُ وَاكْفِنِي كَمَا كَفَيْتَهُ وَاصْرِفْ

اور کشائش دے مجھ کو جیسے ان کو کشائش دی تھی اور میری مدد کر جیسے ان کی مدد فرمائی تھی

عَنِّي هَوْلَ مَا أَخَافُ هَوْلَهُ وَمَؤُونَةَ مَا أَخَافُ

میرا خوف دور کر جیسے ان کا خوف دور فرمایا تھا میری تکلیف دور کر جیسے انکی تکلیف

مَؤُونَتَهُ وَهَمَّ مَا أَخَافُ هَمَّهُ بِلَا مَؤُونَةٍ عَلَى نَفْسِي

دور فرمائی تھی اور وہ اندیشہ مٹا جس سے ڈرتا ہوں بغیر اس کے کہ اس سے مجھے کوئی

مِنْ ذٰلِكَ وَاصْرِفْنِي بِقَضَاءِ حَوَائِجِي وَ كِفَايَةِ مَا أَهَمَّنِي

زحمت اٹھانی پڑے مجھے پلٹا جبکہ میری حاجات پوری ہو جائیں جس امر کا اندیشہ ہے

هَمُّهُ مِنْ أَمْرِ آخِرَتِي وَدُنْيَايَ يَا أَمِيرَالْمُؤْمِنِينَ وَيَا

اس میں مدد دے میرے دنیا و آخرت کے تمام تر معاملات میں اے مومنوں کے امیر اور

أَبَا عَبْدِاللهِ عَلَيْكُمَا مِنِّي سَلَامُ اللهِ أَبَدًا مَّا بَقِيتُ

اے ابا عبداللہ علیہ السلام آپ پر میری طرف سے خدا کا سلام ہمیشہ ہمیشہ جب تک زندہ ہوں

وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَلَا جَعَلَهُ اللهُ آخِرَ الْعَهْدِ مِنْ

اور رات دن باقی ہیں اور خدا میری اس زیارت کو آپ دونوں کے لیے میری

زِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللهُ بَيْنِي وَبَيْنَ كُمَا اَللّٰهُمَّ أَحْيِنِي

آخری زیارت نہ بنائے اور میرے اور آپ کے درمیان جدائی نہ ڈالے اے معبود مجھے زندہ

حَيَاةَ مُحَمَّدٍ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَمِتْنِي مَمَاتَهُمْ وَتَوَفَّنِي عَلَى

رکھ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی اولادؑ کی طرح مجھے انہی جیسی موت دے مجھے ان کی روش

مِلَّتِهِمْ وَاحْشُرْنِي فِي زُمْرَتِهِمْ وَلَا تُفَرِّقْ بَيْنِي

پر وفات دے مجھے ان کے گروہ میں محشور فرما اور میرے اور ان کے درمیان جدائی نہ ڈال

وَبَيْنَهُمْ طَرْفَةَ عَيْنٍ اَبَدًا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

ایک پل کی کبھی بھی دنیا اور آخرت میں۔

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَا أَبَا عَبْدِ اللهِ أَتَيْتُكُمَا زَائِرًا

اے امیر المومنین علیہ السلام اور اے ابا عبداللہ علیہ السلام میں آپ دونوں کی زیارت کو آیا

وَمُتَوَسِّلًا إِلَى اللهِ رَبِّي وَرَبِّكُمَا وَمُتَوَجِّهًا إِلَيْهِ بِكُمَا

کہ اس کو خدا کے ہاں وسیلہ بناؤں جو میرا اور آپ کا رب ہے میں آپ کے ذریعے

وَمُسْتَشْفِعًا بِكُمَا إِلَى اللهِ تَعَالَىٰ فِي حَاجَتِي هٰذِهِ

اس کی طرف متوجہ ہوا ہوں اور آپ دونوں کو خدا کے ہاں سفارشی بناتا ہوں

فَاشْفَعَا لِي فَإِنَّ لَكُمَا عِنْدَ اللهِ لَمَقَامَ الْمَحْمُودَ وَالْجَاهَ

اپنی حاجت کے بارے میں پس میری شفاعت کریں کہ آپ دونوں خدا کے حضور

الْوَجِيهَ وَالْمَنْزِلَ الرَّفِيعَ وَالْوَسِيلَةَ إِنِّي أَنْقَلِبُ

پسندیدہ مقام بہت زیادہ آبرو بہت اونچا مرتبہ اور محکم تعلق رکھتے ہیں بے شک میں پلٹ رہا ہوں

عَنْكُمَا مُنْتَظِرًا لِتَنَجُّزِ الْحَاجَةِ وَقَضَائِهَا وَنَجَاحِهَا مِنَ

آپ دونوں کے ہاں سے اس انتظار میں کہ میری حاجت پوری ہو اور مراد برآئے خدا کے ہاں

اللهِ بِشَفَاعَتِكُمَا لِي إِلَى اللهِ فِي ذٰلِكَ فَلَا أَخِيبُ وَلَا

آپکی شفاعت کے ذریعے جو میرے حق میں آپ خدا کے ہاں ندا کریں گے لہٰذا میں مایوس نہیں

يَكُونُ مُنْقَلَبِي مُنْقَلَبًا خَائِبًا خَاسِرًا بَلْ يَكُونُ

اور میری واپسی ایسی واپسی نہیں ہے جس میں ناامیدی و ناکامی ہو بلکہ میری واپسی

مُنْقَلِبِیْ مُنْقَلَباً رَّاجِحًا مُفْلِحًا مُنْجِحًا مُسْتَجَابًا

ایسی جو بہترین نفع مند کامیاب قبول دعا کی حامل میری تمام حاجتیں پوری ہونے کے ساتھ ہے

بِقَضَآءِ جَمِیْعِ حَوَآئِجِیْ وَتَشَفَّعَا لِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنْقَلَبْتُ

جبکہ آپ خدا کے ہاں میرے سفارشی ہیں میں پلٹ رہا ہوں اس امر پر جو خدا چاہے اور نہیں

عَلٰی مَاشَآءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ مُفَوِّضًا

طاقت وقوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں نے اپنا معاملہ خدا کے سپرد کر دیا اس کا سہارا لے کر خدا پر

اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ مُلْجِاً ظَهْرِیْ اِلَی اللّٰهِ وَمُتَوَكِّلًا عَلَی

ہی بھروسہ رکھتا ہوں اور کہتا ہوں خدا میرا ذمہ دار اور مجھے کافی ہے خدا سنتا ہے

اللّٰهِ وَاَقُوْلُ حَسْبِیَ اللّٰهُ وَ كَفٰی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ دَعَاهُ

جو اسے پکارے میرا کوئی ٹھکانہ نہیں سوائے خدا کے اور سوائے آپ کے

لَیْسَ لِیْ وَرَآءَ اللّٰهِ وَوَرَآئَكُمْ یَا سَادَتِیْ مُنْتَهٰی مَا

اے میرے سردار جو میرا رب چاہے وہ ہوتا ہے اور جو وہ نہ چاہے نہیں ہوتا

شَآءَ رَبِّیْ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اور نہیں ہے طاقت وقوت مگر جو خدا سے ملتی ہے میں آپ دونوں کو سپرد خدا کرتا ہوں

اِلَّا بِاللّٰهِ اَسْتَوْدِعُكُمَا اللّٰهَ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ آخِرَ الْعَهْدِ

اور خدا اسکو آپکے ہاں میری آخری حاضری قرار نہ دے میں واپس جاتا ہوں

مِنِّیْ إِلَیْکُمَا انْصَرَفْتُ یَا سَیِّدِیْ یَا أَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

اے میرے آقا اے مومنوں کے امیر اور میرے مدد گار اور آپ ہیں

وَمَوْلَایَ وَأَنْتَ یَا أَبَا عَبْدِ اللهِ علیہ السلام یَا سَیِّدِیْ وَسَلَامِیْ

اے ابا عبداللہ عزوجل تعالیٰ اے میرے سردار میرا سلام ہو آپ دونوں پر

عَلَیْکُمَا مُتَّصِلٌ مَا اتَّصَلَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَاصِلٌ

متواتر جب تک رات اور دن باقی ہیں یہ سلام آپ دونوں

ذٰلِكَ إِلَیْکُمَا غَیْرُ مَحْجُوبٍ عَنْکُمَا سَلَامِیْ إِنْ شَاءَ اللهُ

کو پہنچتا رہے کبھی رکنے نہ پائے آپ پر میرا یہ سلام اگر خدا چاہے

وَأَسْأَلُهُ بِحَقِّکُمَا أَنْ یَشَاءَ ذٰلِكَ وَیَفْعَلَ فَإِنَّهُ حَمِیْدٌ

تو سوال کرتا ہوں اس سے آپ کے واسطے کہ وہ یہی چاہے اور یہ کرے کیونکہ وہ ہے

مَّجِیْدٌ اِنْقَلَبْتُ یَا سَیِّدَیَّ عَنْکُمَا تَائِبًا حَامِدًا لِلّٰهِ

حمد والا بزرگی والا میں آپ کے ہاں سے جاتا ہوں اے میرے سردار اور خدا سے

شَاکِرًا رَّاجِیًا لِلْاِجَابَةِ غَیْرَ اٰئِسٍ وَلَا قَانِطٍ آئِبًا

توبہ کرتا ہوں اسکی حمد کرتا ہوں شکر کرتا ہوں قبولیت کا امید وار ہوں مجھے نا امید و مایوس نہ کرنا

عَآئِدًا رَاجِعًا إِلٰی زِیَارَتِکُمَا غَیْرَ رَاغِبٍ عَنْکُمَا وَلَا

پھر آنے کی زیارت کرنے کے ارادے سے نہ کہ آپ سے اور نہ آپ کی زیارت

عَنْ زِيَارَتِكُمَا بَلْ رَّاجِعٌ عَائِدٌ إِنْ شَآءَ اللهُ وَلَا حَوْلَ

سے منہ موڑے ہوئے بلکہ دوبارہ آنے کے لیے اگر خدا چاہے اور نہیں طاقت وقوت مگر جو

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ ط يَا سَادَتِي رَغِبْتُ اِلَيْكُمَا وَإِلٰى

خدا سے ملتی ہے اے میرے سردار میں شائق ہوں آپ کا اور آپ کی زیارت کا جبکہ بے رغبت ہو

زِيَارَتِكُمَا بَعْدَ أَنْ زَهِدَ فِيْكُمَا وَفِيْ زِيَارَتِكُمَا اَهْلُ

گئے ہیں آپ سے اور آپ دونوں کی زیارت کرنے سے یہ دنیا والے پس خدا مجھے ناامید نہ کرے

الدُّنْيَا فَلَا خَيَّبَنِيَ اللهُ لا مِمَّا رَجَوْتُ وَمَا أَمَّلْتُ فِيْ

اس سے جسکی امید و آرزو رکھتا ہوں آپکی زیارت کے واسطے بے شک وہ نزدیک تر ہے

زِيَارَتِكُمَا إِنَّهُ قَرِيبٌ مُجِيبٌ

قبول کرنے والا ہے۔

برائے ترحیم: بیگم وسیّد وصی حیدر زیدی، سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ آدَمَ صِفۡوَۃِ اللّٰہِ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے جناب آدم علیہ السلام صفی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ نُوۡحٍ نَبِیِّ اللّٰہِ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے جناب نوح علیہ السلام نبی اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ اِبۡرَاھِیۡمَ خَلِیۡلِ اللّٰہِ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے جناب ابراھیم علیہ السلام خلیل اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ مُوۡسٰی کَلِیۡمِ اللّٰہِ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے جناب موسیٰ علیہ السلام کلیم اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ عِیۡسٰی رُوۡحِ اللّٰہِ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے جناب عیسیٰ علیہ السلام روح اللہ کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ مُحَمَّدٍ حَبِیۡبِ اللّٰہِ علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے حضرت محمّد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حبیب خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا وَارِثَ اَمِیۡرِ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلِیِّ اللّٰہِ

سلام ہو آپ پر اے حضرت امیر المومنین علیہ السلام ولی خدا کے وارث

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ عَلِیِّ الْمُرْتَضٰی علیہ السلام

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت علی مرتضٰی علیہ السلام کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ فَاطِمَۃَ الزَّہْرَآءِ سلام اللہ علیہا

سلام ہو آپ پر اے فرزند حضرت فاطمہ زہراء سلام اللہ علیہا کے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا بْنَ خَدِیْجَۃَ الْکُبْرٰی سلام اللہ علیہا

سلام ہو آپ پر اے فرزند خدیجۃ الکبریٰ سلام اللہ علیہا کے، سلام ہو آپ پر اے وہ شہید جس کے خون

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ثَارَ اللّٰہِ وَابْنَ ثَارِہٖ وَالْوِتْرَ الْمَوْتُوْرَ

کا طالب خدا ہے اور فرزند بھی ایسے ہی شہید کے کہ جسکے خون کا طالب خدا ہے اور جو مصیبت کا

اَشْھَدُ اَنَّکَ قَدْ اَقَمْتَ الصَّلٰوۃَ وَآتَیْتَ الزَّکٰوۃَ وَاَمَرْتَ

سبب ہوا اور مصیبت زدہ ہوا میں گواہی دیتا ہوں کہ بیشک آپ نے نماز قائم کی اور آپ نے زکوۃ

بِالْمَعْرُوْفِ وَنَھَیْتَ عَنِ الْمُنْکَرِ وَاَطَعْتَ اللّٰہَ وَرَسُوْلَہٗ

دی اور نیک باتوں کو حکم دیا اور بری باتوں سے منع کیا اور مرضی خدا اور اسکے رسولؐ پر چلے کی آپ

حَتّٰی اَتَاکَ الْیَقِیْنُ فَلَعَنَ اللّٰہُ اُمَّۃً قَتَلَتْکَ وَلَعَنَ اللّٰہُ

شہید کئے گئے لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکو قتل کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر

شیعیان علی ڈاٹ کام

اُمَّةً ظَلَمَتْكَ وَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً سَمِعَتْ بِذٰلِكَ فَرَضِيَتْ
جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپ کے قتل کیا اور لعنت کرے خدا
بِهٖ يَا مَوْلَایَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ اَشْهَدُ اَنَّكَ كُنْتَ نُوْرًا فِي
اس گروہ پر جس نے آپ پر ظلم کیا اور لعنت کرے خدا اس گروہ پر جس نے آپکے قتل ہونے کو سنا
الْاَصْلَابِ الشَّامِخَةِ وَالْاَرْحَامِ الْمُطَهَّرَةِ لَمْ تُنَجِّسْكَ
اور اس پر راضی رہا اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ میں گواہی دیتا ہوں کی بے شک آپ
الْجَاهِلِيَّةُ بِاَنْجَاسِهَا وَلَمْ تُلْبِسْكَ مِنْ مُّدْلَهِمَّاتِ
ایک ہی نور تھے پشتہائے بزرگ میں اور رحمہائے پاک و پاکیزہ میں نہیں چھوا آپکو نجاست
ثِيَابِهَا وَاَشْهَدُ اَنَّكَ مِنْ دَعَائِمِ الدِّيْنِ وَاَرْكَانِ
جاہلیت کے اور نہ پہنایا اس نے آپ کو اپنا سیاہ لباس میں گواہی دیتا ہوں یقیناً آپ دین کے
الْمُؤْمِنِيْنَ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ الْاِمَامُ الْبَرُّ التَّقِيُّ الرَّضِيُّ
ستوں اور ارکان مومنین ہیں اور گواہی دیتا ہوں کی بیشک آپ ایسے امام ہیں جو کہ نیک و پرہیزگار
الزَّكِيُّ الْهَادِيُّ الْمَهْدِيُّ وَاَشْهَدُ اَنَّ الْاَئِمَّةَ مِنْ وُّلْدِكَ
اور رازی رضائے خدا اور پاکیزہ ہادی اور ہدایت یافتہ ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بتحقیق کے جو
كَلِمَةُ التَّقْوٰى وَاَعْلَامُ الْهُدٰى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقٰى
آئمہ معصومین علیہم السلام ہیں آپ کی ذریت میں وہ کلمہ پرہیزگاری ہیں نشان ہائے ہدایت ہیں اور

وَالْحُجَّةُ عَلٰى اَهْلِ الدُّنْيَا وَاَشْهَدُ اللّٰهَ وَمَلآئِكَتَهُ

رساں مضبوط ہیں اور حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہ کرتا ہوں اللہ کو اور اسکے ملائکہ کو

وَاَنْبِيَائَهُ وَرُسُلَهُ اَنِّيْ بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَّبِاِيَابِكُمْ مُوْقِنٌ

اور اسکے انبیاء کو اور اسکے رسولوں کو اس بات پر کہ میں ایمان لایا ہوں اور یقین کرنے والا ہوں

بِشَرَائِعِ دِيْنِيْ وَخَوَاتِيْمِ عَمَلِيْ وَقَلْبِيْ لِقَلْبِكُمْ سِلْمٌ

کہ آپ حضرات کی رجعت ہوگی دین کے طریقوں سے اور اپنے عملی کے خاتمہ سے قلب میرا

وَّاَمْرِيْ لِاَمْرِكُمْ مُتَّبِعٌ صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَعَلٰى

آپ کے قلب سے میل رکھنے والا ہے اور میرا امر آپ کے امر کے تابع ہے، صلوات خدا ہو

اَرْوَاحِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَادِكُمْ وَعَلٰى اَجْسَامِكُمْ وَعَلٰى

آپ حضرات علیہم السلام پر اور آپ حضرات علیہم السلام کے روحوں پر جسدوں پر اور جسموں پر

شَاهِدِكُمْ وَعَلٰى غَآئِبِكُمْ وَعَلٰى ظَاهِرِكُمْ وَعَلٰى

اور آپ حضرات علیہم السلام کے حاضر اور غائب پر اور ظاہر پر اور باطن پر۔

بَاطِنِكُمْ بِاَبِيْ اَنْتَ وَاُمِّيْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ بِاَبِيْ اَنْتَ

میرے ماں باپ آپ پر فدا ہوں آپ پر اے فرزند رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میرے ماں باپ فدا

وَاُمِّيْ يَا اَبَا عَبْدِ اللّٰهِ لَقَدْ عَظُمَتِ الرَّزِيَّةُ وَ جَلَّتِ

ہوں آپ پر اے ابو عبد اللہ الحسین ؑ بتحقیق بہت عظیم ہوگئی مصیبت و بلا اور جلیل ہوئی

اَلْمُصِيْبَةُ بِكَ عَلَيْنَا وَعَلٰى جَمِيْعِ اَهْلِ السَّمٰوٰاتِ

مصیبت آپ کی ہم لوگوں پر تمام اہل آسمان اور زمین پر پس لعنت کرے خدا اس گروہ پر

وَالْاَرْضِ فَلَعَنَ اللهُ اُمَّةً أَسْرَجَتْ وَاَلْجَمَتْ وَتَهَيَّاَتْ

جنہوں نے زین رکھا اپنے گھوڑوں پر اور لجام چڑھائے اور آمادہ ہوئے آپ کے قتل پر

لِقِتَالِكَ يَا مَوْلَاىَ يَا اَبَا عَبْدِ اللهِ عليه السلام قَصَدْتُّ حَرَمَكَ

اے آقا میرے اے ابو عبد اللہ الحسینؑ قصد کیا ہے میں نے آپکے حرم کا اور آیا ہوں

وَأَتَيْتُ اِلٰى مَشْهَدِكَ اَسْئَلُ اللهَ بِالشَّأْنِ الَّذِىْ لَكَ

میں آپ کے شہادت گاہ پر سوال کرتا ہوں میں خدا سے آپ کی اس شان کا واسطہ دے کر

عِنْدَهٗ بِالْمَحَلِّ الَّذِىْ لَكَ لَدَيْهِ اَنْ يُّصَلِّىَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

جو خدا کے نزدیک ہے اور اس مقام کا واسطہ دے کر جو خدا کی نظر میں یہ کہ صلوات بھیجے

وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ يَّجْعَلَنِىْ مَعَكُمْ فِى الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۞

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر اور یہ کہ گردانے مجھ کو آپ حضرات علیہم السلام کے ساتھ دنیا و آخرت میں۔

دو رکعت نماز زیارت امامِ حسین علیہ السلام بجا لائیں

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

السلام علیکم یا اھل بیت النبوۃ و موضع الرسالۃ و مختلف الملائکۃ
السلام علی محال معرفۃ اللہ و مساکن برکۃ اللہ و معادن حکمۃ اللہ
السلام علی الامام الشھید الحسین بن علی
زیارت عاشورا
زیارت وارثہ
دعائے علقمہ
مع اردو ترجمہ
ایصال ثواب و بلندیٔ درجات
سید وصی حیدر زیدی ابن سید حسین احمد زیدی
سیدہ ریاض فاطمہ بنت سید طاہر عباس زیدی
تمثیل زہراء (فاطمہ) بنت سید علی قنبر زیدی
Published Date: 02-2022
Persented By: Qanber Zaidi
ٹیک ویژنریز